13642- بعض عورتوں کو کرسمس کے تہوار پر تحفے پیش کرنا

سوال

یورپی عادات میں ہے کہ کرسمس کے تہوار پر بچے اور بڑے غیر مسلم لوگ جمع ہوتے ہیں اور اپنے نام لکھ کر ایک صندوق میں رکھ کر ان اوراق کو اچھی طرح ہلاتے اور پھر ہر ایک شخص کسی دوسرے شخص کا نام اختیار کرتا ہے تا کہ کرسمس کے تہوار پر اسے تحفہ پیش کر سکے.
اور اس عادت کو "chriskringle" کا نام دیا جاتا ہے.
اور کچھ بہنوں نے پچھلے برس اس فکر کو لے کر اس پر عمل بھی کیا، اور اس برس تہوار کے موقع پر وہ پھر اس پر عمل کرنا چاہتی ہیں، اور اس میں جو کچھ ہوتا ہے وہ یہ کہ ہر بہن بغیر سوچے سمجھے کسی دوسرے کو اختیار کرتی ہے اور اس کے لیے بیس ڈالر کا تحفہ خرید کر اسے ضرور دینا ہوتا ہے.
بعض بہنوں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل میں کفار کی مشابہت ہے تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

بعض بہنوں نے جو یہ نصیحت کی ہے کہ یہ کام جائز نہیں ان کی یہ نصیحت صحیح ہے کیونکہ اس عمل میں دو طرح سے کفار کی مشابہت پائی جاتی ہے.

اول :

اس تہوار کو منانا، اور یہ شرعی طور پر حرام کام ہے، اور اس میں اس تہوار کے موقع پر تحفہ پیش کرنا بھی ہے.

دوم :

ان کے اس بدعتی تہوار کے دن کفار کی ان عادات کو اپنا کر ان کی تقلید کرنا.

اسلام میں عیدالفطر اور عیدالاضحی کے علاوہ کوئی تیسری عید نہیں، ان دونوں عیدوں اور تہواروں کے علاوہ جو عید اور تہوار نئے نکال لیے گئے ہیں وہ کچھ بھی نہیں اور خاص کر جب یہ دوسرے ادیان کی عیدیں اور تہوار ہوں یا ان فرقوں کے تہوار ہوں جو دائرہ اسلام سے خارج ہیں.

اہمیت کے لیے سوال نمبر (947) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس کام میں بدعت کا دروازہ کھولنا ہے اور یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل فرمان کے عموم کے تحت آتا ہے :

(جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے) صحیح بخاری کتاب الصلح حدیث نمبر (2499) صحیح مسلم حدیث نمبر (1718).

واللہ اعلم.